News & Comment

F

تیرہ سال تک کی مزاحمت کے بعد آخر صرف دس دنوں میں اسد حکومت کا خاتمہ کیسے ہوا؟!

(ترجمہ)

خبر:

مسلح شامی اپوزیشن کی طرف سے دس دنوں کے اندر اچانک پیش قدمی دو دیگر تنازعات کا غیر متوقع نتیجہ ہے، جن میں سے ایک قریب اور دوسرا دور ہے۔ اس سے امریکہ کے بہت سے اہم اتحادیوں کو اسلام پسندوں کی قیادت میں ایک نئی اور بڑی حد تک نامعلوم قوت مل گئی ہے، جنھوں نے 27 نومبر کو حکومت کے خلاف اپنی کارروائی کا آغاز کیا تھا۔ (سی این این عربی، 08 دسمبر، 2024ء)

تبصرہ:

اسد حکومت دس دن کے اندر اندر گر گئی جس سے دو چیزیں ظاہر ہوتی ہیں۔ پہلی بات یہ کہ اس سے مغرب کے توسط پر مبنی حکومتوں کی کمزوری ظاہر ہوتی ہے اور یہ کہ مسلم ممالک میں کس قدر ظلم و جبر روا رکھا گیا ہے۔ دوسرا یہ کہ مخلص مجاہدین کا اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر توکل اور اس پر بھروسے کے ذریعے فتوحات حاصل کرنے کی صلاحیت۔

گویا اللہ سبحانہ وتعالیٰ امت کو پیغامات بھیج رہے ہیں۔ ان میں سے ایک پیغام غزہ اور طوفان الاقصیٰ کے واقعات، وہاں کے مسلمانوں کی ثابت قدمی اور مجاہدین کی طرف سے انبیاء کے قاتلوں، یعنی یہود کو بھاری نقصان پہنچانے کی صلاحیت اور یہود کے اپنا تسلط قائم کرنے میں ناکامی، اور حکمرانوں کی غداری اور مسلمانوں کے خلاف یہودیوں کے ساتھ ان کی سازشوں کا پردہ فاش ہوا ہے۔ دوسرا پیغام یہ ہے کہ 54 سال سے زائد عرصے تک حکومت کرنے والی ایک مجرمانہ اور فرقہ وارانہ حکومت کو راتوں رات بھی ختم کیا جا سکتا ہے۔

تو کیا امت اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے لئے اُٹھ کھڑی ہوگی؟ اور کیا امت یہ بات جان چکی ہے کہ فتح اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے ہے اور یہ بھی کہ یہ ایک ایسی امت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اسلام سے نوازا ہے۔ اسلام کے علاوہ کسی بھی اور شے میں وہ کتنی ہی عزت حاصل کر لے، اللہ تعالیٰ اس کی تذلیل کرے گا۔

توکیا یہ امت اس ظالم کے خاتمے کے بعد بھی اپنے راستے پر گامزن رہے گی اور ریاستِ خلافت کو قائم کرے گی، اور حکمرانی اور حتمی فیصلے میں اللہ کا شرعی قانون نافذ کرے گی، اور سائیکس پیکوٹ (Sykes-Picot) معاہدے کی کھینچی گئی قومی سرحدوں کی لکیروں کو ختم کرنے کا اعلان کرے گی، اور یوں اس طرح اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حقیقی حمایت کرے گی اور مکمل فتح وطاقت حاصل کرے گی۔ یا پھر کیا یہ امت دوبارہ سیکولرازم اور جمہوریت کی طرف لوٹ جائے گی اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دشمنوں کی زنجیروں میں جکڑی رہے گی اور ایک بار پھر ذلت کی طرف لوٹ جائے گی؟ اللہ کرے کہ اس بار ایسا نہ ہو !

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے ریڈیو براڈکاسٹ کے لئے تحریر کردہ

المنتصر باللہ حمصی